© rasailojaraid.com

کے خلاف بطور احتجاج شامل ہوں گے اور اسی طرح قومی اسمبلی کے اجلاسوں میں جاتے رہیں گے تاوقتیکہ حکومت جھوٹ اور نفرت پھیلانے والوں کے خلاف کوئی بل پارلیمنٹ میں پیش نہ کرے"

(روزنامہ مساوات' لاہور۔ ۱۲ جنوری ۱۹۹۲ء)

حکومت اقلیتوں کے مسائل حل کرنے میں مخلص ہے۔ پیٹر جان سہوترا

وزیر مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے کرسچن ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب (راولپنڈی: ۱۰ دسمبر ۱۹۹۱ء) سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "موجودہ حکومت تمام لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے اور لوگوں کی سوچ کو مثبت طور پر بدلنا چاہتی ہے۔ خصوصاً" اقلیتوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے میں مخلص ہے۔" (روزنامہ نوائے وقت' راولپنڈی۔ ۱۱ دسمبر ۱۹۹۱ء)

"کرسچن لبریشن فرنٹ" کا جلسہ عام

خوشپور چک ۱۵ گ۔ ب (ضلع فیصل آباد) میں کرسچن لبریشن فرنٹ نے مرکزی صدر کلیمنٹ شہباز کی صدارت میں جلسہ عام کا اہتمام کیا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ کرسچن فرنٹ "وہ واحد انقلابی جماعت ہے جو تمام مسیحیوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ نیز ہمیں تعصب کے خاتمے کے لیے اتحاد کرنا ہو گا اور ہمیں پاکستان میں قومی حیثیت سے ابھرنا ہو گا۔"

فرنٹ کے صدر نے کہا کہ "کرسچن لبریشن فرنٹ پاکستان سے ایسے تمام کالے قوانین کی منسوخی چاہتا ہے جس نے مسیحیوں کو دوسرے درجے کا شہری قرار دے دیا ہے۔ ہم شریعت بل اور حدود آرڈیننس جیسے کالے قوانین کو بالکل تسلیم نہیں کرتے۔" (پندرہ روزہ کاتھولک نقیب' لاہور۔ یکم تا ۱۵ دسمبر ۱۹۹۱ء' ص ۲۳)

© rasailojaraid.com